معذور خواتین رمضان المبارک سے کیسے فائدہ اٹھائیں؟

تحریر

شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ ۔ طائف

معذور خواتین رمضان المبارک سے کیسے فائدہ اٹھائیں ؟

مقبول احمد سلفی

اسلامک دعوۃ سنٹر- طائف

اسلام ایک آفاقی دین ہے ، اس کے آغوش میں رحمت ہی رحمت ہے ۔اس دین پر چلنے والا رحمتوں اور برکتوں سے مالامال ہوجاتا ہے ۔اس کی مثالیں تاریخ میں بھری پڑی ہیں ، ممکن ہے آج کے مسلمان ایمان وعمل کی کمزوری کی وجہ سے کہیں پر اللہ کی رحمت اور اس کی نصرت سے محروم ہوں لیکن تاریخ کے ذرین اوراق ہماری فتح وظفر سے مزین ہیں۔

اسلام میں ہرایک مسلمان کی رعایت اور دلجوئی کا سامان موجود ہے ۔ کوئی مالدار ہے اور کوئی غریب ہے تو ایسا نہیں کہ مالداری کی وجہ سے مالدار اللہ کے نزدیک بہت محبوب ہے اور غریب اپنی غربت کے سبب محبوب نہیں ۔پروردگار کے نزدیک محبوب ہونے کا معیار دین وتقوی ہے ۔ جس کے پاس دینداری ہوگی ، اللہ کا تقوی ہوگا وہ اللہ کا محبوب وپیارا بندہ ہوگاخواہ وہ غریب ہو یا دولتمند، یتیم ولاوارث ہو یا اونچے خاندان کا، معذور

وبیمار ہو یا صحت مند وتوانا، اپاہج ہو یا صحیح وسالم۔ اس لئے اللہ نے ہمیں جس حال میں بھی رکھاہےاس کا تقوی اختیار کریں اور بکثرت اعمال صالحہ انجام دیں۔اللہ کا فرمان ہے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (الحجرات:13)

ترجمہ: اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اور اس لئے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو کنبے قبیلے بنا دیئے ہیں ، اللہ کے نزدیک تم سب میں سے باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے یقین مانو کہ اللہ دانا اور باخبر ہے۔

کچھ دیندارلوگ جب بیمار ہوجاتے ہیں تو غمگیں ہوجاتے ہیں کہ اب نیکی کا موقع کم ہوگیا بطور خاص نیک خواتین رمضان المبارک میں حیض ونفاس آجانے اور نمازوروزہ سے دور ہونے کے سبب بہت ہی مایوس ہوجاتی ہیں اور خود کو مردوں سے کمتراور دینداری کے اعتبار سے پست سمجھتی ہیں ۔ ایسی خواتین کو مایوس نہیں ہونا چاہئے ، اسلام نے سب کی رعایت کی ہے اور بحالت حیض ونفاس بھی رمضان المبارک میں بہت سے نیک اعمال انجام دے سکتی ہیں اور خوب خوب اجروثواب کماسکتی ہیں جنہیں میں نیچے درج کرنا چاہتاہوں۔اس سے پہلے آپ کوچند باتوں کی نصیحتیں کرناچاہتاہوں۔

پہلی بات : مومن مرد وعورت کو کبھی اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونی چاہئے وہ بڑے چھوٹے ، کالے گورے ، غریب ومالدار اور بیمار وتندرست میں کوئی فرق نہیں کرتا بلکہ اس کا فضل وکرم ہر قسم کے نیک بندوں پر عام ہے۔

دوسری بات : بیماری وصحت اور عورتوں کے مخصوص ایام ومختلف مراحل اللہ کی جانب سے ہیں وہ اپنے بندوں کے لئے وہ کرتا ہے جو اس کے حق میں مناسب ہوتا ہے ۔ اگر آپ رمضان میں بیمار یا حیض ونفاس میں ہیں تو اس میں بھی اللہ کی کوئی نہ کوئی حکمت ہے ۔ آپ نے پہلے سے رمضان میں روزہ رکھنے اوراعمال خیر کرنے کی نیت کی تھی مگر عذر کی وجہ سے بعض خیر کے کام نہیں کرپارہے ہیں تو اللہ تعالی نیت کا ثواب دے گا۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

ان الاعمال بالنیات (بخاری) یعنی عمل کا دارومدار نیت پر ہے ۔ بندہ کسی نیکی کی نیت کرلے اور عذر کے سبب وہ نیکی نہ کرسکے تو اللہ اس کا ثواب دیتا ہے۔

تیسری بات : جو آدمی صحت میں جو عمل کرتا تھا بیماری کے سبب اگراس سے وہ عمل چھوٹ جائے تو اسے عمل کرنے کے برابر اجر ملے گا، یہ اللہ کا بندوں پر بڑا احسان ہے ۔نبی ﷺ کا فرمان ہے : إذا مرضَ العبدُ ، أو سافرَ كُتِبَ له مثلُ ما كان يعملُ مُقيمًا صحيحًا (صحيح البخاري:2996)

ترجمہ: جب بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر کرتا ہے تو اس کے لیے ان تمام عبادات کا ثواب لکھا جاتا ہے جنہیں اقامت یا صحت کے وقت یہ کیا کرتا تھا۔

اب یہاں مختصرا معذور خواتین کے لئے ایسے اعمال بیان کرتا ہوں جو وہ رمضان المبارک میں انجام دے سکتی ہیں اور اجر وثواب کما سکتی ہیں ۔ معذور سے مراد بیمار، حیض والی، نفاس والی ، حمل والی (اگر روزہ نقصان پہنچائے اس کو یا اس کے بچے کو) ، دودھ پلانے والی (اگر روزہ نقصان پہنچائے اس کو یا اس کے بچے کو)اور عمر رسیدہ (اس قدر بوڑھی کہ انہیں روزہ رکھنے کی طاقت نہیں) عورتیں ہیں۔

(1) جن عورتوں کے لئے ضعف و بڑھاپے کے سبب روزہ رکھنا دشوار ہے وہ ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا دیدے ، کھانے میں نصف صاع یعنی ڈیڑھ کلو اناج دینا ہے۔ روزہ کے علاوہ رمضان کے جتنے کار خیر ہیں ان تمام میں وہ حصہ لے سکتی ہیں، ان کے لئے کچھ بھی منع نہیں سوائے اس کے جس کی طاقت نہیں رکھتی۔

(2) بیمار خواتین کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو وقتی طور پر بیمار ہوں اور روزہ رکھنے سے قاصر ہوں تو بیماری کے دنوں میں روز توڑ دیں گی اور بعد میں قضا کریں گی۔ دوسری وہ جو کسی ایسے دائمی مرض میں مبتلا ہوں جس میں روزہ رکھنا دشوار ہو تو ایسی خواتین، عمر رسیدہ خاتون کے زمرے میں ہیں۔ یہ ہر روزے کے بدلے روزانہ ایک مسکین کو نصف صاع (تقریبا ڈیڑھ کلو) گیہوں، چاول یا

کھائی جانے والی دوسری اشیاء دیدے۔ بیمار خاتوں حسب استطاعت نماز کے ساتھ جس عمل کی طاقت رکھے انجام دینے کی کوشش کرے۔

(3) حاملہ و مرضعہ کو روزہ سے نقصان لاحق ہونے کا خدشہ ہو تو روزہ چھوڑ سکتی لیکن اگر کسی قسم کے ضرر کا خطرہ نہ ہو تو انہیں روزہ رکھنا چاہئے۔ نماز تو فریضہ ہے یہ صرف حیض و نفاس میں ساقط ہے لیکن بیماری، ضعیفی اور حمل ورضاعت میں کبھی بھی نماز نہیں چھوڑنی ہے۔ نماز کے ساتھ بقیہ سارے نیک کام انجام دے سکتی ہیں۔

(4) حیضاء اور نفساء: بحالت حیض و نفاس روزہ و نماز منع ہے۔ انقطاع دم کے بعد نماز کی قضا نہیں لیکن روزوں کی قضا لازم ہے۔

یہاں ایک اہم مسئلہ یہ ہے کہ حیض والیوں کو لا محالہ رمضان میں بھی حیض آئے گا اور کتنی خاتون کو اس ماہ میں بچہ بھی پیدا ہوتا ہے تو حیض و نفاس کی حالت میں عورت کون کون سا نیک کام کر سکتی ہے تاکہ رمضان المبارک سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جاسکے اور سیلان دم کی لمبی مدت بغیر نیکی کے یوں ہی نہ گزر جائے۔

اس مسئلے کی وضاحت سے قبل یہ بتانا چاہتا ہوں کہ عام طور سے خواتین میں یہ تصور پایا جاتا ہے کہ رمضان المبارک میں عورتوں کے لئے روزہ کے سوا کوئی عمل نہیں ہے اور جو حیض و نفاس سے ہو وہ تو اور بھی سمجھتی ہیں کہ ہمارے لئے کچھ بھی نہیں جبکہ ایسا نہیں ہے۔ رمضان المبارک میں

خواتین کیا کیا عمل انجام دے سکتی ہیں اس پہ میرے بلاگ میں میرا مضمون ہے جس سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ یہاں چند ایسے اعمال ذکر کرنا چاہتا ہوں جسے حیضاء ونفساء رمضان میں انجام دے سکتی ہیں اور فائدہ اٹھاسکتی ہیں۔

(1)قرآن کی تلاوت:اس میں اختلاف ہے کہ عورت حیض کی حالت میں قرآن کی تلاوت کر سکتی ہے کہ نہیں ؟راجح قول کی روشنی میں عورت حیض کی حالت میں اور نفاس کی حالت میں قرآن کی تلاوت کر سکتی ہے کیونکہ ممانعت کی کوئی صحیح حدیث وارد نہیں ہے۔اس جانب بہت سے اہل علم گئے ہیں البتہ بعض علماء نے کہا کہ مصحف کو بغیر چھوئے تلاوت کرے اور بعض نے کہا کہ تلاوت کے وقت ہاتھ میں دستانہ لگالے۔اسی طرح معلمہ اور متعلمہ بھی قرآن کی تلاوت کر سکتی ہیں۔ یہاں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آج ٹکنالوجی کا زمانہ ہے تو کیوں نہ اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے موبائل، کمپیوٹر اور لیپ ٹاپ میں قرآن کریم لوڈ کر کے وہاں سے بلا جھجھک تلاوت کریں، نہ کسی کا اعتراض رہے گا اور نہ ہی قاری کے دل میں کھٹکا۔

(2)ذکر واذکار: صبح وشام کے اذکار ، سونے جاگنے کے اذکار، اور دیگر کسی قسم کے بھی اذکار عورت حیض ونفاس میں کر سکتی ہیں ۔ اس لئے عورت کو چاہیئے کہ اذکار کی مستند کتابوں سے کثرت سے اذکار حفظ کرلے جن سے رمضان وغیر رمضان ہمیشہ فائدہ اٹھاسکتی ہے۔ بعض اذکار مختصر ہیں مگر اجر وثواب میں بہت ہی زیادہ ہیں۔

(3) **دعا:** یہ مومن کا ہتھیار ہے، دعا سے بندوں کو ہر چیز مل سکتی ہے۔ بیماری سے شفا، فقر سے نجات، مشکل سے چھٹکارا، جنت سے قربت اور جہنم سے رستگاری۔ سبھی ممکن ہے۔ بدر کے میدان میں نبی ﷺ نے دعا کی اس کے اثر سے تین سو تیرہ نہتھے مسلمان ہزار کے مسلح کافروں پر غلبہ پاگئے۔اس لئے رمضان میں سبھی مسلمانوں کو بشمول حیضاء ونفساء بطور خاص دعا کا اہتمام کرنا چاہئے اور دعا میں افضل اوقات کو تلاش کرنا چاہئے مثلا سجدہ میں، اللہ کے نزول آسمان کے وقت (تہائی رات)،اذان واقامت کے درمیان وغیرہ۔

(4) **استغفار:** نبی ﷺ دن میں سو سو بار استغفار کیا کرتے تھے، بحالت حیض ونفاس استغفار کو کثرت سے لازم پکڑا جائے، اس کا بڑا اجر ملتا ہے۔اللہ تعالی بہت ساری چیزوں میں برکت دیتا ہے ،نیکیوں میں اضافہ کرتا ہے حتی کہ مالداری بھی نصیب کرتا ہے۔

(5) **توبہ:** توبہ یہ ہے کہ بندہ شرمندہ ہوکر رب سے اپنے کئے ہوئے گناہوں کی معافی طلب کرے۔ رمضان ایک سنہرا موقع ہے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہمیں اپنے جرم کا رب العالمین کے سامنے اعتراف کرنا چاہئے اور آئندہ اس سے بچنے کا عزم کرنا چاہئے ، اللہ تعالی توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے : كلُّ بني آدمَ خطَّاءٌ ، و خيرُ الخطائين التوابونَ (صحیح الجامع:4515)

ترجمہ: ہر بنی آدم گناہگار ہے اور سب سے اچھا گنہگار وہ ہے جو توبہ کرنے والا ہے۔

(6) صدقہ وخیرات: اس ماہ مبارک میں حیضاء ونفساء اپنے مال سے غرباء ومساکین کو صدقہ دے سکتی ہیں، اپنے پاس مال نہ ہو تو شوہر کی اجازت سے اس کے مال سے صدقہ دینے میں دونوں کو ثواب ملے گا۔

(7) دوسروں کو افطار کرا کر روزہ داروں کے برابر ثواب حاصل کیا جا سکتا ہے۔

(8) روزہ داروں کے لئے افطاری تیار کرنے اور ان کے لئے سحری تیار کرنے سے بھی ان شاء اللہ ثواب ملے گا۔

(9) درس وتعلیم: اگر آپ کے پاس دینی تعلیم ہے تو خواتین کے لئے رمضان میں روزہ اور دینی احکام سے واقفیت کے لئے تعلیم کا انتظام کریں اور خواتین کو اسلام کی ضروری تعلیم سے آگاہ کریں، قرآن وحدیث کا بھی درس دے سکتے ہیں۔ اللہ کے فضل سے آپ کو اس عمل کا بہت اجر ملے گا۔ اگر تعلیم یافتہ نہیں ہیں تو دوسروں کے علمی حلقے میں شامل ہو کر دین سے آگاہی حاصل کریں۔

(10) شب قدر سے استفادہ: اگر کوئی حیضاء یا نفساء رمضان کا آخری عشرہ پائے تو اس رات شب بیداری کرے، خوب خوب دعا، ذکر، توبہ اور استغفار کرے۔ اس رات کی مخصوص دعا بطور خاص پڑھے۔ شب قدر کی دعا یہ ہے: اللّٰھمَّ إِنَّکَ عفوٌّ تحبُّ العفوَ فاعف عنِّي (اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے معافی کو پسند کرتا ہے لہذا تو مجھے معاف کر دے)۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ حیض ونفاس والی عورت کو بدنی عبادت میں نماز وروزہ منع ہے مگر قلبی اور لسانی اعمال مثلا ذکر واذکار، دعاواستغفار، صدقہ وخیرات، درس وتدریس، اور دینی کتابوں کا مطالعہ جیسے اعمال انجام دینا جائز ہیں۔ اسی طرح وہ اعمال جو طہارت وغیر طہارت دونوں میں انجام دینا جائز ہیں وہ بھی کر سکتی ہیں جیسے خدمت خلق، حسن معاشرت، صلہ رحمی، نصیحت، احسان وسلوک، نیکی پر تعاون، برائی سے روکنے پر مدد وغیرہ۔

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

MAQBOOLAHMEDBLOGSPOT.COM

17/3/2022